جلد۱۰شمارہ۱۶،۲۰۲۳

Article

Literary achievements of Iranian Literary Research Organization Miras-e-Maktoob (From 1992 to 2022)

ایران کے "موسسہ پژوہشیِ میراثِ مکتوب" کی تیس سالہ کارکردگی (۱۹۹۲ء تا ۲۰۲۲ء)

Dr. Sami Ullah*[1] Dr. Majid Mushtaq*[2]

[1] Assistant Professor, Department of Persian, Govt. College University, Faisalabad.

[2] Assistant Professor, Department of Urdu, Govt. College University, Faisalabad.

*Correspondence: drsamiullah@gcuf.edu.pk

1 ڈاکٹر سمیع اللہ، 2 ڈاکٹر ماجد مشتاق

1 اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ فارسی، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد، 2 اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد

Abstract:

In the field of literature and literary research Iranian research organisation named MIRAS-E-MAKTOOB is a well-known organisation with a reputation for research in Persian language and literature, Islamic literature, Iranian literature, Islamic Iranian Literature, culture and civilization. Classical and modern literature in any form related to these topics is the special focus of this research organisation. Compilation of lists of manuscripts of different countries, Collections of literary works, bibliographies, editing and translations of manuscripts and other important books are major achievements of his research organisation. It has also arranged many literary national and international conferences and workshops. In this article a brief summary of its literary works is being presented.

Keywords: Research organisation Miras-e-Maktoob, Persian manuscripts, Bibliography, Editing of Islamic texts, Arabic and Persian translations.

eISSN: 2707-6229
pISSN: 2707-6210
Doi:
Received:01-06-2023
Accepted:06-06-2023
Online:30-06-2023

Copyright: © 2023 by the authors. This is an open-access article distributed under the terms and conditions of the Creative Common Attribution (CC BY) license

برادر اسلامی ملک ایران زمانہ قدیم سے علم وادب، تاریخ، فلسفہ، مذہب اور مختلف علوم وفنون کے ساتھ ساتھ قدیم ثقافت اور تہذیب وتمدن کی گراں بہا تاریخی میراث کا وارث ہے۔ ادب کی ہر شاخ سے متعلق علوم میں نامور اور نابغہ روزگار شخصیات کا تعلق اس سرزمین سے رہا ہے۔ اس سرزمین کا ادب قدامت کے اعتبار سے نہ صرف دنیا کے قدیم اور نامور ادب میں شمار ہوتا ہے بلکہ اس ادب نے قرب وجوار کی معاشرت، تہذیب اور ادب پر گہرے اثرات مرتب کرتے ہوئے ان مختلف زبانوں کے ادب کو نئے نئے رجحانات بخشے ہیں۔ زمانہ جدید میں بھی اہل ایران علم اور اہل علم وادب سے اپنے اس لگاؤ کا ثبوت دینے میں پیش پیش ہیں۔ زمانے کی جدت اور اس کے تقاضوں کے مطابق اہل ایران اس علمی نسبت وروایت کو نہ صرف قائم رکھے ہوئے ہیں بلکہ دیگر خطوں کے اہل علم وادب کے لیے بھی ایک نمونہ ہیں۔ اس سلسلے میں جہاں انفرادی فعالیت قابل ستائش ہے وہیں پر مختلف اداروں کے کارنامے بھی قابل تحسین ہیں۔

ایران میں ۹ مئی کے دن ''روز اسناد ملی ومیراث مکتوب'' کے نام سے ملکی سطح پر ''قومی دستاویزات اور تحریری ورثے کا دن'' منایا جاتا ہے۔ ایران میں دو اداروں نے خصوصی طور پر ملک میں قدیم اسلامی متون کی تصحیح اور اشاعت کا کام سرانجام دیا۔ ان میں سے ایک ''بنیاد فرہنگ ایران'' ہے۔

ایرانی ادیب اور ماہر لسانیات ڈاکٹر پرویز خانلری (۱۹۱۴ء۔ ۱۹۹۰ء) نے فارسی زبان وادب کے فروغ کے لیے سن ۱۹۶۵ء میں تہران میں "بنیادِ فرہنگ ایران" کی بنیاد ڈالی۔ اس ادارے نے اپنے قیام سے لے کر ۱۹۷۹ تک کے عرصے میں نامور مدونین و تصحیح کنندگان کے توسط نوّے (۹۰) قدیم فارسی متون کو تصحیح کر کے شائع کیا۔ آجکل یہ ادارہ "پژوہش گاہِ علومِ انسانی ومطالعاتِ فرہنگی" کے نام سے جانا جاتا ہے۔

دوسرا ادارہ ''بنگاہ ترجمہ ونشر کتاب'' ہے۔ ڈاکٹر احسان یار شاطر)۱۹۲۰۔۲۰۱۸ (نے سال ۱۹۵۴ میں ''بنگاہ ترجمہ ونشر کتاب'' قائم کیا۔ انھوں نے اہمیت کے حامل قدیم متون کو مستشرقین کے جدید طریق کار کے مطابق تصحیح کر کے شائع کیا۔ سن ۱۹۸۱ سے اس ادارے کا نام تبدیل ہو کر ''مرکز انتشارات علمی وفرھنگی'' پڑا اور آج بھی اسی نام سے فعالیت انجام دے رہا ہے۔

ان کے علاوہ تہران میں ''بنیاد موقوفات دکتر محمود افشار یزدی'' اور ''کتابخانہ موزہ ومرکز اسناد مجلس شورای اسلامی'' نامی اداروں نے کثیر تعداد میں فارسی اور عربی زبان کے قدیم مخطوطات کو تصحیح کر کے شائع کیا ہے۔ آخر الذکر ادارہ جو کہ بنیادی طور پر ایک کتاب خانہ ہے، اور یہاں سے دو معتبر تحقیقی مجلات ''پیام بہارستان'' اور ''نامہ بہارستان'' شائع ہوتے ہیں۔

موسسہ پژوھشی میراث مکتوب

دوست ہمسایہ ملک ایران کے دار لحکومت تہران میں قائم علمی و ادبی تحقیقی ادارہ **"موسسہ پژوھشی میراث مکتوب"** اس ضمن میں بے مثل شہرت کا حامل ادارہ ہے۔ قدیم خطی نسخوں کی صورت میں قدیم متون کی تحقیق، تصحیح اور تدوین اس ادارے کا خاصہ ہے۔ اس تحقیقی ادارے کے دائرہ کار کا مرکز فارسی و عربی مخطوطوں کی تصحیح و تدوین، متنی تحقیق، مخطوطہ شناسی، فہرست نویسی، اشاریہ سازی، مشترک ایرانی ورثہ، ایرانی ثقافت، تاریخ اور علوم ہے۔

یہ تحقیقی ادارہ "موسسہ پژوھشی میراث مکتوب" ۱۹۹۲ء میں ایران کی وزارت، **وزارت فرھنگ وارشاد اسلامی** کے تعاون سے قیام میں آیا۔ ابتدا میں اس کا نام "دفتر نشر مکتوبات اسلامی" تھا۔ اس ادارے کا بنیادی مقصد ادبی میدان کے محققین و مصنفین کی حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ اسلامی اور ایرانی تہذیب و ثقافت کے قدیم تحریری ورثے کا احیا اور ان کی اشاعت تھا۔ اس ادارے کے قیام کے تقریبا ایک دہائی بعد سال ۲۰۰۵ء میں ملک ایران کی وزارت علوم، تحقیقات و فناوری (Ministry of science, research and technology) کے چار مختلف شعبہ جات کی اجازت سے اس ادارے کا نام "موسسہ پژوھشی میراث مکتوب" تبدیل کر دیا گیا اور اس ادارے نے اشاعت کے کام کے ساتھ ساتھ تحقیقی کام کا آغاز کیا۔

ادارہ میراث مکتوب چند اہم اور بنیادی موضوعات کی حامل کتابیں شائع کرتا ہے۔ قدیم متون کی اشاعت کے ضمن میں یہ ادارہ ۱۶ قسم کے بنیادی موضوعات کی حامل تحقیقات کو اہمیت دیتا ہے جن میں فارسی زبان و ادب، اسلامی علوم، تاریخ، جغرافیہ، متن شناسی، خطی نسخوں کی فہرست، تصحیح و تدوین متن، رسائل وغیرہ شامل ہیں۔ مزید برآں یہ ادارہ ان موضوعات سے متعلقہ علمی و ادبی تقریبات کے انعقاد کا بھی اہتمام کرتا ہے۔

"موسسہ پژوہشی میراث مکتوب" کے منتظم

ایران کے اس معتبر علمی و تحقیقی ادارے کے مدیر ڈاکٹر اکبر ایرانی قمی (پیدائش ۱۹۶۲ء) ہیں۔ انھوں نے انٹرنیشل اسلامک یونیورسٹی لندن سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے۔ ڈاکٹر ایرانی صاحب علم و تحقیق کے میدان کی ایک سرگرم شخصیت ہیں۔ اداری فعالیت کے علاوہ ان کی چند علمی خدمات درج ذیل ہیں:

۱۔ نقد خنیاگری: ھشت گفتار پیرامون حقیقت موسیقی غنایی

یہ کتاب ۲۰۱۸ میں شائع ہوئی۔ اس کتاب میں زمانہ جاہلیت سے لے کر عباسی دور تک کے زمانے میں موسیقی کی کیفیت کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں مختلف عقائد و نظریات کے بیان کے ساتھ عرفان و تصوف میں سماع کے تصور پر بحث کی گئی ہے۔ مصنف نے موسیقی سے متعلق فلسفیانہ اور فقہی نظریات کو بیان کرنے کے علاوہ اس موضوع سے متعلق تصنیف شدہ کتابوں کا تنقیدی جائزہ بھی پیش کیا ہے۔

۲۔ موسیقی واندیشہ ہا:

یہ کتاب بھی ۲۰۱۸ء میں شائع ہوئی۔ یہ کتاب پانچ فقہی رسائل پر تحقیق کا نتیجہ ہے۔ مصنف نے متعدد فقہی رسائل میں سے ان پانچکا انتخاب کر کے ان پر تحقیق انجام دی ہے۔ اس کتاب میں زمانہ جاہلیت میں فن موسیقی کے پس منظر، آغاز اسلام میں موسیقی، دین اسلام کا زمانہ جاہلیت کے عناصر سے تصادم اور آیات واحادیث کا تاریخی جائزہ پیش کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ در حقیقت موسیقی آغاز اسلام کے دور میں مشرکوں کا ایک سیاسی ہتھکنڈا تھا تاکہ اس کے ذریعے سے وہ لوگوں کو قبول اسلام سے روک سکیں۔ حضور اکرم ﷺ کی ذات بابرکات نے انھیں ان کے اس مقصد میں ناکام رکھا۔

۳۔ دیدگاہ پنجم: اثری در بررسی مبانی موسیقی از دیدگاہ ھای فقہی، عرفانی، فلسفی، علمی

اس کتاب میں فقہی، عرفانی، فلسفیانہ اور سائنسی اعتبار سے فن موسیقی کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ یہ کتاب ۱۹۹۴ء میں شائع ہوئی۔

"موسسہ پژوہشی میراث مکتوب" کی مطبوعات

تحقیقی ادارے میراث مکتوب نے اپنے قیام سے لے کر، اب تک، ان تیس سالوں ۱۹۹۲ء۔ ۲۰۲۲ء میں ۷۶ ۳ کتابیں ۴۹۲ جلدوں میں شائع کی ہیں۔ ان میں سے ۱۴۸ کتابیں قومی اور بین الاقوامی علمی اور اشاعتی اداروں کے تعاون سے شائع ہوئی ہیں۔ ان کتابوں میں کثیر تعداد فارسی متون کی ہے۔

کارنامہ دانشوران اسلام وایران

کتابوں کے علاوہ تحقیقی ادارہ میراث مکتوب "**کارنامۂ دانشوران اسلام و ایران**" کے نام سے ملک ایران اور مسلم دنیا کے دانشوروں کے کارہائے نمایاں کو کتابی مجموعے کی صورت میں بھی شائع کر رہا ہے۔ ان مجموعوں میں قدیم متون کا خلاصہ اور سلیس تحریریں شائع کی جاتی ہے تاکہ تشنگان علم وادب جو ان قدیم متون تک رسائی نہیں رکھتے وہ ان سے مستفید ہو سکیں۔ اس کتابی سلسلے کی اب تک ۱۱۰ جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔

"موسسہ پژوہشی میراث مکتوب" کے مجلّات

اس تحقیقی ادارے "میراث مکتوب" سے تین تحقیقی مجلے بھی شائع ہوتے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ "آینہ میراث" یہ شش ماہی مجلہ ہے۔ سن ۱۹۹۸ء سے یہ مسلسل شائع ہو رہا ہے۔ سن ۲۰۱۸ء تک اس کے ۶۳ اصلی شمارے اور ۴۰ ضمیمہ جات شائع ہو چکے ہیں۔ کتابیات، کتاب پر تنقید اور متون کی معلومات اس مجلے کا خاصہ ہے۔ بیسویں شمارے سے اس مجلے کے ظاہر اور اس کے مشمولات میں تبدیلی کے باعث اس مجلے کا نیا دور کہا جا سکتا ہے۔ "آینہ میراث" کو اس کے تیئیسویں شمارے سے علمی۔ترویجی مجلے اور پچاسویں شمارے سے ایران کی وزارت سائنس، تحقیق اور ٹیکنالوجی کی طرف سے علمی و تحقیقی مجلے کا رتبہ حاصل ہے۔

۲۔ "گزارش میراث" یہ مجلہ مخطوطہ شناسی، تنقید و تصحیح متون اور ایران شناسی کے موضوعات کے لیے مخصوص ہے۔ سال ۲۰۰۶ء سے لے کر سال ۲۰۱۷ء تک اس مجلے کے ۹۷ بنیادی شمارے اور ۱۰ خاص شمارے شائع ہو چکے ہیں۔

۳۔ "میراث علمی اسلام وایران" شش ماہی مجلہ ہے اور اسلامی ادوار میں علم سائنس اور ٹیکنالوجی کی تاریخ اس کا خاص موضوع ہے۔ ابھی تک اس کے ۱۳ شمارے اور ۲ ضمیمے شائع ہو چکے ہیں۔

اس کے علاوہ تحقیقی ادارہ "میراث مکتوب" بہت سی علمی، ادبی تحقیقی کانفرنس اور نشست کا انعقاد کروا چکا ہے جس میں علم و ادب کی معتبر شخصیات، نامور اساتذہ کرام اور دانشور شرکت کرتے رہے ہیں۔

مشترکہ علمی وادبی ورثے کے احیا اور ان کی تحقیق کے منصوبے:

میراث مکتوب کے نمایاں علمی اور تحقیقی منصوبوں کو ذیل میں اختصار کے ساتھ ذکر کیا جاتا ہے:

۔ ایران اور برصغیر پاک وہند کا مشترک علمی وادبی ورثہ

۔ ایران اور عثمانیہ کا مشترکہ علمی وادبی ورثہ

۔ ایران اور سنٹرل ایشیا کا مشترکہ علمی وادبی ورثہ

۔ مختلف شخصیات کے ''ارمغان علمی'' کی اشاعت کا منصوبہ

۔ خطی نسخ کی عکسی اشاعت کا منصوبہ

۔ ایران اور اسلام سے متعلق خطی نسخ کے ڈیٹابیس میں حصہ: شرکت

۔ ایران اور برصغیر کے خطی نسخوں کی فہرستوں اور کتابشناسی کی اشاعت کا منصوبہ

۔ ترکی کی لائبریریوں میں اسلام اور ایران کی مشترک علمی میراث سے آگاہی کا منصوبہ (اسلامی تہذیب و ثقافت سے متعلق ۱۰۰۰ فارسی خطی نسخوں کی معلومات اور عکسبندی کا منصوبہ

"میراث مکتوب" کے اعزازات:

اپنے قیام سے لے کر سال ۲۰۲۲ء تک کئی اعزازات اس معتبر تحقیقی ادارے کے حصے آئے ہیں جو درج ذیل ہیں:

۔ ملکی اور غیر ملکی اعلی تقریبات میں ۱۱۷/ستائشی القابات اور تعریفی اسناد کا حصول

۔ انجمن نسخہ ہای خطی اسلامی (TIMA) کی رکنیت کا اعزاز

۔ انجمن جوامع فارسی زبان کی رکنیت کا اعزاز

۔ کمپیوٹر ریسرچ سنٹر آف اسلامک سائنسز ایران (نور) کے تعاون سے میراث مکتوب لائبریری کے سافٹ ویئر بنانے کا اعزاز

۔ اندرون ملک اور بیرون ملک لائبریریوں سے ۲۰ ہزار خطی نسخوں کی معلومات اور ان کی سی ڈیز کی تیاری کا اعزاز

۔ ہنگری کے اشاعتی ادارہ BRILL PUBLICATIONS کے ساتھ تراجم اور مشترک اشاعتوں کے مفاہمت نامہ (MOU) کا اعزاز

۔ اس طرح "میراث مکتوب" کو کئی اہمیت کی حامل کانفرنسوں کے انعقاد یا ان میں شرکت کا اعزاز حاصل رہا ہے، مثلا: "بین الاقوامی علامہ اقبال لاہوری کانفرنس (ستمبر ۲۰۰۴ء)"، "برصغیر کے فارسی خطی نسخوں اور متون" کانفرنس۔

میراث مکتوب کی منعقدہ کانفرنسیں:

اس ادارے نے ۱۶۵ کے قریب علمی، تحقیقی، تنقیدی اور کتابوں کے تجزیے کے موضوع کی حامل کانفرنسوں کا انعقاد کیا ہے۔ اس کے علاوہ اندرون اور بیرون ملک ۴۰ کانفرنسوں کے انعقاد میں معاونت اور شرکت کر چکا ہے۔ گیارہ قومی اور بین الاقوامی ورکشاپ کا انعقاد کر چکا ہے۔ "میراث مکتوب" کو کئی ملکی اور غیر ملکی علمی اداروں کے ساتھ کانفرنسوں کے انعقاد میں شراکت داری کا اعزاز بھی حاصل رہا ہے، جن میں سے فقط چند ایک اہم کانفرنس درج ذیل ہیں:

۔ یونیسکو اور مولانا روم کا آٹھ سوواں یوم پیدائش (استانبول، اکتوبر ۲۰۰۷ء)

۔ سائنس اکیڈمی اتریش کے مرکز ایران شناسی کے تعاون کے ساتھ فارسی خطی نسخوں کی بین الاقوامی کانفرنس (آسٹریا، ستمبر ۲۰۰۸ء)

۔ کلچرل کونسلیٹ ایران اور پنجاب یونیورسٹی لاہور کے تعاون سے "انجمن مطالعات جوامع فارسی زبان" کی چوتھی کانفرنس (لاہور، فروری ۲۰۰۹ء)۔

"موسسہ پژوہشی میراث مکتوب" کی کچھ مطبوعات

اس تحریر میں تحقیقی ادارے "موسسہ پژوہشی میراثِ مکتوب" کی کچھ مطبوعات کا تعارف پیش کیا جاتا ہے۔ ملحوظ رہے ان مطبوعات میں سے بعض متعدد بار بھی شایع ہو چکی ہیں۔ یہاں پر ان کی پہلی اشاعت کا ذکر کیا جاتا ہے:

*تاج التراجم فی تفسیر القرآن للاعاجم

تین جلد۔ زبان: فارسی۔ مولف: ابوالمظفّر شاہ فور بن طاہر بن محمد اسفر اینی (پانچویں صدی ہجری)
تصحیح: نجیب مایل ہروی اور علی اکبر الہی خراسانی۔ سن اشاعت: ۱۹۹۶ء
موضوع: خراسان کی نثری خصوصیات کی حامل تفسیر جس کی روش روایت اور کلام پر مبنی ہے۔

***فرائد الفوائد**

زبان: فارسی۔ مولف: محمد زمان بن کلب تبریزی (گیارھویں صدی ہجری)
تصحیح: رسول جعفریان۔ سن اشاعت: ۱۹۹۴ء
موضوع: مولف کے زمانے تک اسلامی تہذیب و تمدن میں مساجد و مدارس کی صورت حال۔

***مصابیح القلوب**

زبان: فارسی۔ مولف: ابوسعید بن حسن بن حسین شیعی سبزواری (۷۵۷ ہجری تک بقید حیات)
تصحیح: محمد سپہری۔ سن اشاعت: ۱۹۹۵ء
موضوع: پیغمبر اکرم ﷺ کی اخلاق سے متعلق تریپن (۵۳) احادیث کی تفسیر۔

***رسائل دہدار**

زبان: فارسی و عربی۔ مولف: محمد بن محمود دہدار شیرازی (۹۴۷-۱۰۱۶ ہجری)
تصحیح: محمد حسین اکبری ساوی اور محققینِ موسسہ میراثِ مکتوب۔ سن اشاعت: ۱۹۹۶ء
موضوع: اب عربی اور حافظ رجب بُرسی کے افکار سے متاثر عربی اور فارسی زبان کے گیارہ نثری رسالے پر مشتمل کتاب۔

***لطائف الاعلام فی اشارات اهل الالہام**

زبان: عربی۔ مولف: کمال الدین عبد الرزاق کاشانی (آٹھویں صدی ہجری)
تصحیح: مجید ہادی زادہ۔ سن اشاعت: ۲۰۰۰ء
موضوع: صوفی اصطلاحات کی تفسیر۔

***زاد المسافر**

زبان: فارسی۔ مولف: ناصر خسرو قبادیانی بلخی (۳۹۴-۴۸۱ ہجری)
شرح لغات و اصطلاحات: سید اسماعیل عمادی حائری۔ تصحیح و تحقیق: سید محمد عمادی حائری۔ سن اشاعت: ۲۰۰۵ء
موضوع: اسماعیلی فلسفے اور علم الکلام سے متعلق اہم کتاب۔

***خزائن الانوار و معادن الاخبار**

زبان: فارسی۔ مولف: میر محمد رضا بن محمد مومن خاتون آبادی (وفات: ۱۱۳۵ ہجری)

تصحیح: مریم ایمانی خوش خو۔ سن اشاعت: ۲۰۰۷ء

موضوع: تفسیر عربی و عرفانی

***ترجمہ تقویم التواریخ**

زبان: فارسی۔ مولف: مصطفی بن عبد اللہ چلپی مشہور بہ حاجی خلیفہ (۱۰۱۷۔۱۰۶۷ ہجری)

مترجم: نامعلوم۔ تصحیح: میر ہاشم محدّث۔ سن اشاعت: ۲۰۰۷ء

موضوع: آغاز آفرینش سے لے کر ۱۰۸۵ ہجری تک کے سال بہ سال اہم عالمی حالات و واقعات پر مشتمل کتاب۔

***تحفۃ الازہار و زُلال الانہار فی نسب ابناء الائمۃ الاطہار**

چار جلدیں۔ زبان: عربی۔ مولف: ضامن بن شد قم حسینی مدنی (۱۰۹۰ ہجری تک بقید حیات)

تصحیح: کامل سلمان جبوری۔ سن اشاعت: ۱۹۹۹ء

موضوع: یہ کتاب ساداتِ حَسنی، حُسینی و موسوی کا شجرہ نسب ہے۔

***مَکارم الاخلاق**

زبان: فارسی۔ مولف: غیاث الدین ہمام الدین خواند میر (۸۸۰۔۹۴۲ ہجری)

تصحیح: محمد اکبر عشیق۔ سن اشاعت: ۱۹۹۹ء

موضوع: امیر علی شیر نوایی کی زندگی اور حالات و واقعات سے متعلق کتاب ہے۔

***سعادت نامہ یا روزنامہ غزواتِ ہندوستان**

زبان: فارسی۔ مولف: غیاث الدین علی یزدی (آٹھویں اور نویں صدی ہجری)

تصحیح: ایرج افشار۔ سن اشاعت: ۲۰۰۰ء

موضوع: ہندوستان میں سال ۸۰۰ تا ۸۰۱ ہجری میں تیمور گورگانی کی جنگوں کی روزمرہ کی گزارشات۔

***جامع التواریخ**

زبان: فارسی۔ مولف: رشید الدین فضل اللہ ہمدانی (وفات: ۷۱۸ ہجری)

تصحیح: محمد روشن۔ سن اشاعت:۲۰۰۵ء
موضوع: تاریخِ ہندوستان، سندھ اور کشمیر۔

***محمد علی بن ابی طالب حزین لاہیجی (۱۱۰۳۔ ۱۱۸۰ ہجری) کی تین فارسی تالیفات**

- **دیوانِ حزین لاہیجی۔** تصحیح: ذبیح اللہ صاحب کار۔ سن اشاعت:۱۹۹۵ء موضوع: غزلیات، رباعیات، قصائد، قطعات، اشعار عربی و مثنویات وغیرہ
- **تذکرۃ المعاصرین۔** تصحیح: معصومہ سالک۔ سن اشاعت:۱۹۹۶ء۔ موضوع: مصنف کے زمانے کے ایک سو شعرا اور علما کی شرح احوال۔
- **رسائل حزین لاہیجی۔** تصحیح: علی اوجبی، ناصر باقری بید ہندی، اسکندر اسفندیاری، عبدالحسین مہدی اور محققینِ نشرِ میراثِ مکتوب۔ سن اشاعت:۱۹۹۸ء۔ موضوع: علم کلام، علم تفسیر اور مختلف علوم وفنون سے متعلق حزین لاہیجی کے اہم ترین فارسی رسائل۔

*** نورالدین عبدالرحمن بن احمد جامی کی کچھ فارسی /عربی تالیفات**

- **تائیہ عبدالرحمن جامی۔** ترجمہ منظوم تائیہ ابن فارض بہ انضمام شرح محمود قیصری۔ تصحیح: صادق خورشا۔ سن اشاعت:۱۹۹۷ء
- **دیوانِ جامی۔** جامی کے تین دیوانوں (فاتحۃ الشباب۔ واسطہ العقد۔ خاتمۃ الحیاۃ) پر مشتمل دو جلدیں۔ تصحیح: اعلاخان افصح زاد اور محققینِ نشرِ میراث مکتوب۔ سن اشاعت:۱۹۹۹ء
- **مثنوی ہفت اورنگ جامی۔** دو جلدیں۔ مقدمہ: اعلاخان افصح زاد۔ تصحیح: جابلقا داد علی شاہ۔ اصغر جان فدا۔ ظاہر احراری۔ حسین احمد اور محققینِ نشرِ میراثِ مکتوب۔ سن اشاعت:۱۹۹۹ء
- **نامہ ہا و منشآت جامی۔** تصحیح: عصام الدین اورون بایف۔ اسرار رحمان اُف اور محققینِ نشرِ میراثِ مکتوب۔ سن اشاعت:۱۹۹۹ء
-**بہارستان و رسائل جامی۔** تصحیح: اعلاخان افصح زاد۔ محمد جان عمر اُف۔ ابو بکر ظہورالدین۔ سن اشاعت:۲۰۰۰ء
- **تکملہ نفحات الانس۔** زبان: فارسی۔ مولف: رضی الدین عبدالغفور لاری (وفات:۹۱۲ہجری)۔ تصحیح: محمود عابدی۔ سن اشاعت: ۲۰۱۷ء۔ موضوع: شرح احوال اور آثار جامی

***شرحِ اخبار و ابیات و امثال عربی کلیلہ و دمنہ**

زبان: فارسی۔ مولف: فضل اللہ بن عثمان بن محمد اسفزاری (تالیف: نیمہ اول قرن ہفتم ہجری) اور مولفِ ناشناختہ (تالیف: سن ۶۲۱ ہجری)
تصحیح: بہروز ایمانی۔ سن اشاعت:۲۰۰۱ء
موضوع: چھٹی اور ساتویں صدی ہجری کی دو شرحیں۔

***بلَوہرو بیُوذَسف**

زبان: فارسی۔ مولف: علی بن محمد نظام تبریزی (۷۴۰۔۸۰۱ ہجری)

تصحیح: محمد روشن۔ سن اشاعت: ۲۰۰۲ء

موضوع: بلوہر وبیوذسف (بودا) کی سرگذشت کے بارے میں ایک مذہبی اور اخلاقی کتاب۔

*** خلاصۃ الاشعار و زبدۃ الافکار**

زبان: فارسی۔ مولف: میر تقی الدین کاشانی (۱۰۱۶ ہجری تک بقید حیات)

بخش کاشان۔ تصحیح: عبد العلی ادیب برومند۔ محمد حسین نصیری کہنموئی۔ سن اشاعت: ۲۰۰۵ء

بخش اصفہان۔ تصحیح: عبد العلی ادیب برومند۔ محمد حسین نصیری کہنموئی۔ سن اشاعت: ۲۰۰۷ء

بخش قُم وساوہ۔ تصحیح: علی اشرف صادقی۔ سن اشاعت: ۲۰۱۳ء

بخش شیراز ومضافات۔ تصحیح: نفیسہ ایرانی۔ سن اشاعت: ۲۰۱۳ء

بخش خراسان۔ تصحیح: عبد العلی ادیب برومند۔ محمد حسین نصیری کہنموئی۔ سن اشاعت: ۲۰۱۴ء

بخش تبریز و آذربائجان اور مضافات۔ تصحیح: رُقیہ بایرام حقیقی۔ سن اشاعت: ۲۰۱۶ء

بخش یزد و کرمان اور مضافات۔ تصحیح: سید علی میر افضلی۔ سن اشاعت: ۲۰۱۶ء

بخش قزوین، گیلان، دار لمرز اور مضافات۔ تصحیح: سید محمد دبیر سیاقی۔ مہدی ملک محمدی۔ سن اشاعت: ۲۰۱۷ء

بخش رِی، استر آباد اور مضافات۔ تصحیح: مرتضیٰ موسوی۔ رضوان مسّاح۔ سن اشاعت: ۲۰۲۱ء

***عرفات العاشقین و عرصات العارفین**

آٹھ جلدیں۔ زبان: فارسی۔ مولف: تقی الدین محمد اوحدی حسینی دقّاقی بلیلانی اصفہانی (۹۷۳۔۱۰۴۰ ہجری)

تصحیح: ذبیح اللہ صاحب کاری، آمنہ فخر احمد۔ زیر نگرانی: محمد قہرمانی۔ سن اشاعت: ۲۰۱۰ء

موضوع: تذکرہ شعرا۔

*** تذکرہ نُشتر عشق**

دو جلدیں۔ زبان: فارسی۔ مولف: حسین قلی خان عظیم آبادی متخلص بہ عاشقی (تیرھویں صدی ہجری)

تصحیح سید کمال حاج سید جوادی۔ سن اشاعت: ۲۰۱۲ء

موضوع: تذکرہ شعرا۔

☆محک خُسروی

زبان: فارسی۔ مولف: میرزا خسرو بیگ گُرجی (وفات: ۱۲۷۷ہجری)

تصحیح: فائزہ زہرا میرزا۔ سن اشاعت: ۲۰۱۱ء

موضوع: تذکرہ شعرا۔

*** خَریدۃ القصر وَ جَریدَۃ العَصرفی ذکر فُضلاء اھل خراسان و ہرات**

تین جلدیں۔ زبان: عربی۔ مولف: عماد الدین الاصفہانی (وفات: ۵۹۷ہجری)

مقدمہ اور تحقیق: عدنان محمد آل طعمہ۔ سن اشاعت: ۱۹۹۹ء

موضوع: اصفہان، خراسان، ہرات اور فارس کے عربی گو شعرا کے اجمالی شرح احوال۔

*** فروغستان**

زبان: فارسی۔ مولف: محمد مہدی فروغ اصفہانی (وفات: ۱۲۵۸ہجری)

تصحیح: ایرج افشار۔ سن اشاعت: ۲۰۰۹ء

موضوع: وقت، تہواروں، علم استیفا سے مربوط زمان و مکان کے پیمائشی مقررات کی شناخت کے علم فن استیفا اور فن سیاق کا انسائیکلوپیڈیا۔

***تحفۃ المحبّین**

زبان: فارسی۔ مولف: یعقوب بن حسن سراج شیرازی (دسویں صدی ہجری)

تصحیح: محمد تقی دانش پژوہ، کرامت رعنا حسینی، ایرج افشار۔ سن اشاعت: ۱۹۹۶ء

موضوع: خوشنویسی کے اصول اور اس کے لطیف اثرات کے متعلق کتاب۔

*** حفظ البدن**

زبان: فارسی۔ مولف: امام فخر الدین محمد رازی (وفات: ۶۰۶ہجری)

تصحیح: محمد ابراہیم ذاکر۔ سن اشاعت: ۲۰۱۲ء

موضوع: صحت اور تندرستی کے بارے میں کتاب۔

*** المُقنع فی الحساب الہندی**

زبان: فارسی اور عربی۔ مولف: علی بن احمد نَسوی (۳۹۳۔۴۹۳ ہجری)

ترجمہ و تصحیح: محمد مہدی کاوہ یزدی۔ رضا افخمی عقدا۔ سن اشاعت: ۲۰۱۳ء

موضوع: ریاضی۔

*** زیج یمنی**

زبان: فارسی۔ مولف: محمد بن علی بن مالک بن ابی نصر الحقائقی (تالیف: ۵۱۱ ہجری)

تصحیح: مائدہ حسین زادہ اور محمد باقری۔ سن اشاعت: ۲۰۲۱ء

موضوع: زیج (نجوم کے بارے میں)

*** تاریخ بخارا، خوقند و کاشغر**

زبان: فارسی۔ مولف: میرزا شمس بخارایی (تیرہویں صدی ہجری)

تصحیح: محمد اکبر عشیق۔ سن اشاعت: ۱۹۹۹ء

موضوع: منغیت بادشاہوں کے ادوار میں رونما ہونے والے واقعات کی کامل اور فنی تاریخ۔

*** ظفرنامہ خسروی**

زبان: فارسی۔ مولف: نامعلوم (تیرھویں صدی ہجری)

مقدمہ: اسماعیل رحمت اُف۔ تصحیح: منوچہر سُتودہ۔ سن اشاعت: ۱۹۹۹ء

موضوع: افغانستان مشرق وسطی اور افغانستان کی تاریخ کے ضمن میں اولین اور قیمتی ماخذ۔

*** القند فی ذکر علماء سمرقند**

زبان: عربی۔ مولف: نجم الدین عمر بن محمد بن احمد النسفی (۴۶۱۔۵۳۷ ہجری)۔ سن اشاعت: ۲۰۰۰ء

موضوع: علماء سمرقند کے سوانح۔

*** ارشاد**

زبان: فارسی۔ مولف: عبداللہ بن محمد بن ابی بکر قلانسی نَسَفی (وفات: ۵۰۰ ہجری)

تصحیح: عارف نوشاہی۔ سن اشاعت: ۲۰۰۷ء

موضوع: اخلاق، دین، عرفان۔

<u>* مجالس جہانگیری</u>

زبان: فارسی۔ مولف: عبد الستار بن قاسم لاہوری (گیارھویں صدی ہجری)

تصحیح: عارف نوشاہی اور معین نظامی۔ سن اشاعت: ۲۰۰۷ء

موضوع: نورالدین جہانگیر کے دربار کی شبانہ محفلوں کی روداد۔ ۲۴ رجب ۱۰۱۷ ہجری سے ۱۹ رمضان ۱۰۲۰ ہجری تک۔

<u>* مطلع الانوار</u>

زبان: فارسی۔ مولف: امیر خسرو دہلوی (۶۵۱۔۷۲۵ ہجری)

تصحیح: مریم زمانی (اللہ داد)۔ سن اشاعت: ۲۰۱۸ء

<u>* مُثمر</u>

زبان: فارسی۔ مولف: سراج الدین علی خان آرزو (بارھویں صدی ہجری)

تصحیح: سید محمد راست گو۔ سن اشاعت: ۲۰۲۱ء

موضوع: لسانیات پر فارسی کی پہلی کتاب۔

<u>*دیوان غالب دہلوی</u>

زبان: فارسی۔ مولف: مرزا اسد اللہ خان غالب دہلوی (تیرھویں صدی ہجری)

تصحیح: محمد حسن حائری۔ سن اشاعت: ۱۹۹۸ء

موضوع: مجموعہ غزلیات و رباعیاتِ فارسی۔

<u>* مثنوی معنوی</u>

چار جلدیں۔ زبان: فارسی۔ نکلسن کی آخری تصحیح اور قونیہ میں موجود نسخہ سے مقابلہ۔ مولف: مولانا جلال الدین محمد بلخی (۶۰۴۔۶۷۲ ہجری)

تصحیح و ترجمہ: حسن لاہوتی۔ سن اشاعت: ۲۰۱۴ء

موضوع:رومی کی مثنوی۔

<u>* دیوان امامی ہروی</u>

زبان:فارسی۔ مولف:عبداللہ بن محمد امامی ہروی(وفات:۶۸۶ ہجری)۔
تصحیح:عصمت خوئینی۔ سن اشاعت:۲۰۱۵ء
موضوع:دیوان شعری۔

<u>* کامل التعبیر</u>

دو جلدیں۔ زبان:فارسی۔ مولف: حبیش بن ابراہیم تفلیسی (چھٹی صدی ہجری)
تصحیح: مختار کمیلی۔ سن اشاعت:۲۰۱۵ء
موضوع: تعبیر خواب

<u>* راشیکات الہند</u>

زبان:فارسی۔ مولف:ابوریحان محمد بن احمد بیرونی(۳۶۲۔ ۴۴۲ ہجری)
تصحیح و ترجمہ: محمد مہدی کاوہ یزدی۔ سن اشاعت:۲۰۱۰ء
موضوع:ہندوستانیوں کے نزدیک تناسب۔

<u>*رسالہ جلد سازی</u>

زبان:فارسی۔ مولف:سید یوسف حسن۔ مقدمہ: ایرج افشار
تصحیح:علی صفری آق قلعہ۔ سن اشاعت:۲۰۱۱ء

<u>* کاغذ در زندگی و فرہنگِ ایرانی</u>

زبان:فارسی۔ مولف:ایرج افشار۔ سن اشاعت:۲۰۱۱ء

<u>*** سیہ بر سفید؛** مجموعہ گفتارہا و یادداشت ہا در زمینہ کتاب شناسی و نسخہ شناسی</u>

زبان:فارسی۔ مولف:عارف نوشاہی۔ سن اشاعت:۲۰۱۱ء۔

مخطوطوں کی عکسی اشاعتیں:

جیسا کہ ذکر ہوا کہ تحقیقی ادارہ میراث مکتوب کتابوں کی اشاعتوں کے ساتھ ساتھ خطی نسخوں کی عکسی اشاعت کا بھی اہتمام کرتا ہے تاکہ تشنگان علم و ادب اور طرفداران زبان فارسی دور دراز موجود ان نایاب علمی خزانوں سے مستفید ہو سکیں۔ ذیل میں ان کا ذکر درج ہے۔

☆چاپ عکسی مخطوطہ **تاریخِ ہرات:**

(ذاتی کتب خانہ محمد حسن میر حسینی کی ملکیت)۔ زبان: فارسی

تاریخ کتابت: ساتویں صدی ہجری

مولف انداز تاً: شیخ عبد الرحمن فامی ہروی (۴۷۲۔۵۴۶ ہجری)

مقدمہ: محمد رضا ابوبی مہریزی اور محمد حسین میر حسینی۔ پیش گفتار: ایرج افشار۔ سن اشاعت: ۲۰۰۹ء

☆چاپ عکسی مخطوطہ **کتاب الابنیۃ عن حقائق الادویۃ:[روضۃ الانس ومنفعۃ النفس]:**

(آسٹریا قومی کتب خانہ کی ملکیت)۔ زبان: فارسی

تاریخ کتابت: ۴۴۷ ہجری

مولف: ابو منصور موفّق بن علی ہروی (پانچویں صدی ہجری)

مقدمہ فارسی: ایرج افشار، علی اشرف صادقی۔ مقدمہ انگریزی: برت گ۔ فراگنر۔ نصرت اللہ رستگار۔ کارل ہولوبار۔ اِوا ایرلیش۔ محمود اُمید سالار۔ سن اشاعت: ۲۰۱۰ء

☆چاپ عکسی مخطوطہ **نہایۃ المرام فی درایۃ الکلام:**

(کتب خانہ آصفیہ حیدرآباد دکن کی ملکیت)۔ زبان: فارسی اور عربی

مولف: ضیاء الدین المکی والد فخر الدین الرازی۔ مقدمہ اور اشاریہ: ایمن شحادۃ۔ سن اشاعت: ۲۰۱۳ء

☆چاپ عکسی مخطوطہ **شرح التعرّف لمذھب التّصوف**

(پاکستان قومی کتب خانہ، کراچی کی ملکیت)۔ زبان: فارسی

تاریخ کتابت: ۴۷۳ ہجری

مولف: ابو ابراہیم اسماعیل بن محمد مستملی بخاری (وفات: ۴۳۴ ہجری)

مقدمہ اور نکات: نجیب مایل ہروی۔ سن اشاعت: ۲۰۱۴ء

جیسا کہ آغاز میں ذکر ہوا کہ تحقیقی ادارہ میراث مکتوب کے پلیٹ فارم سے چند مجلات بھی شائع ہوتے ہیں۔ یہاں پر برصغیر سے متعلق ان مجلات میں شائع ہونے والے مقالات کا ذکر کیا جاتا ہے:

الف: مجلہ "گزارشِ میراث" میں شائع شدہ مقالات:

• گزارشِ میراث: دورہ اول۔ سالِ اول۔ شمارہ ۱۔ آذر ۱۳۸۴ شمسی:

- ایران اور برصغیر میں مشترک علمی میراث کے احیا کا آغاز۔ پاکستان

• گزارشِ میراث: دورہ اول۔ سال اول، شمارہ ۲، دی ۱۳۸۴ شمسی:

- گوشہ ءہند۔ ہندوستان میں فارسی نسخہ شناسی کی آموزشی ورکشاپ۔ ہندوستان کے علمی مراکز کا دورہ

• گزارشِ میراث: دورہ اول۔ سال اول۔ شمارہ ۵۔۶، ۱۳۸۵ شمسی:

- ایران اور برصغیر کے مشترک علمی ورثے کے متعلق مشترکہ نشست

• گزارشِ میراث: دورہ اول۔ سال اول، شمارہ ۷:

- دہلی میں نور بین الاقوامی میکرو فلم سنٹر کا تعارف

• گزارشِ میراث: دورہ دوم۔ سال اول۔ شمارہ ۱۔ مہر ۱۳۸۵ شمسی:

- ادارہ ادبیاتِ اردو (حیدرآباد دکن) اور نور بین الاقوامی مائیکروفلم سنٹر (دہلی) کے معاہدہ کی رپورٹ / ڈاکٹر عارف نوشاہی سے انٹرویو

• گزارشِ میراث: دورہ دوم، سال اول، شمارہ ۲۔ آبان ۱۳۸۵ شمسی:

- ڈاکٹر عارف نوشاہی سے انٹرویو

• گزارشِ میراث: دورہ دوم، سال اول۔ شمارہ ۳۔ آذر ۱۳۸۵ شمسی:

- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نمبر۔ علامہ اقبال کے لیے مولانا روم ایک شفاف سرچشمہ

• گزارشِ میراث: دورہ دوم، سال اول، شمارہ ۱۰۔۱۱۔ تیر و مرداد ۱۳۸۶ شمسی:

- کتاب "ارشاد" و "مجالس" کا تنقیدی جائزہ / کرسٹنسن اور مشرقی مخطوطات کی خرید

• گزارشِ میراث: دورہ دوم، سال دوم، شمارہ ۱۹۔۲۰۔ فروردین۔ اُردی بہشت ۱۳۸۷ شمسی:

- صفوی عہد سے لے کر علامہ اقبال تک فارسی ادب میں قسمت نامہ (''قسمت نامہ'' علم بدیع کی ایک ایسی صنعت ہے جس میں شاعر کسی ایک معنی کو مد نظر رکھتا ہے اور اس معنی کو چند حصوں میں تقسیم کر دیتا ہے۔ فارسی شاعر میں شاعر ہر اس جز کو اس کے معنی کے ساتھ مربوط کرتا ہے۔ مثلاً وحشی بافقی کا یہ شعر:

از صحنِ خانہ تا بہ لبِ بام از آنِ من / از بامِ خانہ تا بہ ثریا از آن تو)

• گزارشِ میراث: دورہ دوم، سال دوم، شمارہ ۲۳۔۲۴، مُرداد۔ شہریور ۱۳۸۷ شمسی:

- کتابِ "مشرق کے ماہِ درخشاں کا تجزیہ: افکار اقبال کا انتخاب اور تجزیہ" کا تعارف
- استدراکی بر کتابِ "ارشاد"
- ڈاکٹر عارف نوشاہی کا انٹرویو
- ہندوستان میں مخطوطہ شناسی اور تصحیح متون کی دوسری ورکشاپ کی روداد

• گزارشِ میراث: دورہ دوم۔ سال سوم۔ شمارہ ۲۵۔۲۶۔ مہر و آبان ۱۳۸۷ شمسی:

- ارمغانِ ہندوستان۔ تالیفِ: عارف نوشاہی کے سفرناموں اور ملاقاتوں پر شامل کتاب کا تعارف
- تالپوران کے خطی اور ہنری خزانے کا تعارف

• گزارشِ میراث: دورہ دوم۔ سال سوم۔ شمارہ ۲۷۔۲۸۔ آذر و دی ۱۳۸۷ شمسی:

- اٹھارہویں صدی میں ہندوستان میں فارسی مخطوطوں کی نقل

• گزارشِ میراث: دورہ دوم، سال سوم، شمارہ ۲۹۔۳۰۔ بہمن و اسفند ۱۳۸۷ شمسی:

- بابا رتن ہندوستانی اور ہماری اخلاقی روایتیں

• گزارشِ میراث: دورہ دوم۔ گزارشِ میراث: سال سوم۔ شمارہ ۳۱۔ ۳۲۔ فروردین واُردی بہشت ۱۳۸۸ شمسی:

- سبک ہندی کا جائزہ اور فارسی ادبیات میں اس کا مقا
- -ہندوستان میں نئی شائع شدہ فارسی کتابیں

• گزارشِ میراث: دورہ دوم۔ سال سوم۔ شمارہ ۳۳۔ خرداد و تیر ۱۳۸۸ شمسی:

- رودکی اور مرکزی ایشیا اور ہندوستان کی تہذیبی روایتوں کا جائزہ
- کتاب ''شرف نامہ منیری'' کا تجزیہ
- کتاب ''یادگار غالب؛ مرزا اسد اللہ خان متخلص بہ غالب'' کا تعارف
- کتاب ''ہندوستانی تہذیب وثقافت میں فارسی زبان وادب کے اثرات'' کا تعارف
- کتاب ''ہندوستان اور ایران کے باہمی روابط'' کا تعارف

• گزارشِ میراث: دورہ دوم۔ سال سوم۔ شمارہ ۳۵۔ مہر و آبان ۱۳۸۸ شمسی:

- کتاب ''انجیل نادر شاہی'' کا تعارف

• گزارشِ میراث: دورہ دوم۔ سال چہارم۔ شمارہ ۳۷۔ بہمن و اسفند ۱۳۸۸ شمسی:

- طغرای مشہدی کے تین مختصر رسائل
- ہندوستانی موسیقی اور رقص سے متعلق دو کتابیں

• گزارشِ میراث: دورہ دوم۔ سال چہارم۔ شمارہ ۴۰۔ مرداد و شہریور ۱۳۸۹ شمسی:

- نامہِ پاکستان

• گزارشِ میراث: دورہ دوم۔ سال ۵۔ شمارہ ۴۲۔ ۴۳۔ آذر۔ اسفند ۱۳۸۹ شمسی:

- نامہ پاکستان
- کتاب "الارشاد" کی جدید تصحیح کے متعلق

• گزارشِ میراث: دورہ دوم۔ سال ۵۔ شمارہ ۴۷۔ ۴۸۔ مہر۔ دِی ۱۳۹۰ شمسی:
- نامہ پاکستان

• گزارشِ میراث: دورہ دوم۔ سال ۵۔ شمارہ ۴۹۔ بہمن و اسفند ۱۳۹۰ شمسی:
- نامہ پاکستان

• گزارشِ میراث: دورہ دوم۔ سال ۶۔ شمارہ ۵۴۔ ۵۵۔ آذر اسفند ۱۳۹۱ شمسی:
- نامہ پاکستان
- نسخہ خطی بہارستان شاہی (تاریخ کشمیر) کا تعارف

• گزارشِ میراث: دورہ دوم۔ سال ۷۔ شمارہ ۵۶۔ ۵۷۔ فروردین۔ تیر ۱۳۹۲ شمسی:
- دیوان مسعود سعد سلمان کی تصحیح پر تاثرات
- آنندرام مخلص کی کتاب "مرآۃ الاصلاح" کا تنقیدی جائزہ
- برصغیر میں فارسی لغت نویسی

• گزارشِ میراث: دورہ دوم۔ سال ۷۔ شمارہ ۵۸۔ ۵۹۔ مُرداد۔ آبان ۱۳۹۲ شمسی:
- طغرای مشہدی کے دو رسائل "مشاہدات ربیعی" اور "مجمع الغرایب"

• گزارشِ میراث: دورہ دوم۔ سال ہفتم۔ شمارہ ۶۰۔ ۶۱۔ آذر۔ اسفند ۱۳۹۲ شمسی:
- طغرای مشہدی اور رسالہ کنز الایمان

• گزارشِ میراث: دورہ دوم۔ سال ۸۔ شمارہ ۶۲۔ ۶۳۔ فروردین۔ تیر ۱۳۹۳ شمسی:
- طغرای مشہدی کے دو رسائل

• گزارشِ میراث: دورہ دوم۔ سال ۸۔ شمارہ ۶۶۔ ۶۷۔ آذر۔ اسفند ۱۳۹۳ شمسی:

- استاد احمد منزوی کا یادنامہ

• گزارشِ میراث: دورہ دوم۔ سال ۹۔ شمارہ ۶۸۔ ۶۹۔ فروردین۔ تیر ۱۳۹۴ شمسی:
- بیدل دہلوی کی "چہار عنصر" کی تصحیح

• گزارشِ میراث: دورہ دوم۔ سال ۹۔ شمارہ ۷۲۔ ۷۳۔ آذر۔ اسفند ۱۳۹۴ شمسی:
- پاکستان میں فارسی

• گزارشِ میراث: دورہ سوم۔ سال اول۔ شمارہ ۷۴۔ ۷۵۔ بہار و تابستان ۱۳۹۵ شمسی:
- ایک صدی کے بعد "نہج الادب" کا احیا

• گزارشِ میراث: دورہ سوم۔ سال سوم۔ شمارہ ۸۲۔ ۸۳۔ بہار و تابستان ۱۳۹۷ شمسی:
- ایران سے باہر فارسی ادب (برصغیر، اناتولیہ، مشرق وسطی، اور یہودی فارسی)

• گزارشِ میراث: شمارہ ۸۸۔ ۸۹۔ بہار ۱۴۰۰ شمسی:
- ایشیائے کوچک میں عرفی شیرازی کے دیوان کی شروح پر تبصرہ

ب: ضمیمہ گزارشِ میراث

ضمیمہ گزارشِ میراث (۳)۔ تنقید نمبر (۱)۔ زمستان ۱۳۹۱ شمسی:
- انوار احمد کی "تذکرہ انیس الاحیا" کی تصحیح پر مختصر تنقید
- بیاض صائب
- مکتوبات قدیم یا مکتوبات صدی؟ ایک کتاب پر غور
- امریکہ کنگریس لائبریری کی فارسی فہرست مخطوطاتِ کی کتاب پر تبصرہ، برصغیر کے تناظر میں

ج: آینہ میراث

• آینہ میراث۔ شمارہ ۱۔ تابستان ۱۳۷۷ شمسی:
- تذکرۃ المعاصرین پر ایک نظر
- دیوان غالب میں گلکاریاں
- -حزین لاھیجی کے رسائل پر ایک نظر

• آینہ میراث۔ شمارہ ۲۔ پاییز ۱۳۷۷ شمسی:
- غالب دہلوی کی ایک غزل

• آینہ میراث۔ شمارہ ۳۔ ۴۔ زمستان ۱۳۷۷ و بہار ۱۳۷۸ شمسی:
- غالب دہلوی کے افکار پر ایک بحث

• آینہ میراث۔ شمارہ ۱۰۔ ۱۱۔ پاییز و زمستان ۱۳۷۹ شمسی:
- دو اسناد ارک از "سعادت نامہ یا روزنامہ غزواتِ ہندوستان"

• آینہ میراث۔ شمارہ ۱۵۔ زمستان ۱۳۸۰ شمسی:
- تذکرہ سفینہ خوشگو کی دوسری جلد کا تعارف

• آینہ میراث۔ شمارہ ۲۱۔ تابستان ۱۳۸۳ شمسی:
- سفینہ خوشگو (تیسری جلد) تحلیل و تجزیہ

• آینہ میراث۔ شمارہ ۲۲۔ پاییز ۱۳۸۳ شمسی:
- ایران کے کچھ اسلامی دائرۃ المعارف کا جائزہ

• آینہ میراث۔ شمارہ ۲۴۔ بہار ۱۳۸۴ شمسی:
- ۹۴۹ ہجری سے ۹۹۹ھ کے درمیان کا بر صغیر؛ کتاب "تذکرہ ہمایون و اکبر" پر تبصرہ

• آینہ میراث۔ شمارہ ۲۶۔ پاییز ۱۳۸۳ شمسی:

- صفوی دور میں ایرانی ہنرمندوں کی ہندوستان ہجرت

• آینہ میراث۔ شمارہ ۲۶۔ پاییز ۱۳۸۳ شمسی:

- عہد تیموری میں صوبہ سندھ؛ کتابِ "تاریخ معصومی یا تاریخ سندھ۔ تالیف: سید محمد معصوم بکری۔ بہ تصحیح: عمر بن محمد داود پوتہ" پر تبصرہ
- علامہ اقبال لاہوری کی کنفرنس کی رپورٹ

• آینہ میراث۔ شمارہ ۳۲، بہار ۱۳۸۵ شمسی:

- ہندوستان میں حکمتِ یمانی

• آینہ میراث۔ شمارہ ۳۶۔۳۷۔ بہار و تابستان ۱۳۸۶ شمسی:

- باقر کاشانی اور اس کی مرثیہ نگاری
- محکِ خسروی
- تذکرۃ المعاصرینِ حزین لاہیجی
- نشانِ حیدری

• آینہ میراث۔ شمارہ ۳۸۔ پاییز ۱۳۸۶ شمسی:

- علامہ محمد اقبال لاہوری کے افکار پر مولانا رومی کے اثرات

• آینہ میراث۔ شمارہ ۳۹۔ زمستان ۱۳۸۶ شمسی:

- فارسی کی دو تالیفات: عطیہ کبریٰ و موہبتِ عُظمیٰ

• آینہ میراث۔ شمارہ ۴۰۔ بہار ۱۳۸۷ شمسی (برصغیر نمبر۔۱):

- ایڈیٹر صاحب کی بات
- ایرانی تہذیب وثقافت کی برصغیر منتقلی میں سید علی ہمدانی کا کردار
- ہندوستان کے اسلامی مدارس کے نصاب میں ایرانی کتابیں
- برصغیر میں دائرۃ المعارف نویسی
- بابارتن ہندوستانی اور ہماری اخلاقیات
- حکیم علوی خان شیرازی کے ایران وہند کے مابین علمی تبادلات کا ایک پہلو
- برصغیر میں لغت نویسی کی روایت، سراج الدین علی خان آرزو اور چراغ ہدایت کی لغت
- ہندوستان میں کاشفی بیہقی
- شیخ عبد الحق محدث دہلوی
- برصغیر میں موجود سائنس بالخصوص علم ریاضی اور علم نجوم سے متعلق خطی نسخوں پر توجہ کی ضرورت
- تذکرہ حسینی کا تعارف
- -عمید سنامی یالویکی ایک عمدہ مگر غیر معروف شاعر
- میر زاہر گوپال تفتہ؛ برصغیر کا فارسی گو شاعر
- سنجر تہرانی کے احوال و آثار
- سندھ میں مقامِ سعی
- میر سید علی جدائی نادر الملک ہمایون شاہی
- ایرانی دانشوروں کی برصغیر میں مہاجرت کی وجوہات
- سراج الدین علی خان آرزو اکبر آبادی کے احوال و آثار
- تذکرہ ہمایون و اکبر
- دو سفر ناموں "مرآت الاحوال کرمانشاہی" اور "تحفۃ العالم شوشتری" کا تقابلی جائزہ
- شمس الدین فقیر دہلوی کے احوال و آثار اور افکار کے بارے تحقیق
- ادبی محافل کی ایک اور شمع
- شال بنانے کے فن کا رسالہ؛ حاجی مختار شاہ کشمیری کی تالیف
- برہان العاشقین

• آینہ میراث۔ شمارہ ۴۱۔ تابستان ۱۳۸۷ شمسی:

- ”مجالس جہانگیری“ہندوستان کے پر شکوہ درباری تہذیب وثقافت کی تحقیق کے لیے ایک اہم متن
- ”ساقی نامہ“۔ تالیفِ حیاتی گیلانی

• آینہ میراث۔ شمارہ ۴۳۔ زمستان ۱۳۸۷ شمسی:

- مولانا محمد صوفی مازندرانی اور ان کے ہم عصر
- کشمیر میں دستکاری اور دستی مصنوعات کی ترویج میں میر سید علی ہمدانی کا کردار
- ”تکملہ "بابا رتن ہندی اور ہماری ماثوراتِ اخلاقی

• آینہ میراث۔ شمارہ ۴۴۔ بہار۔ تابستان ۱۳۸۸ شمسی:

- ایران میں بیدل کی شاعری کا تاخیر سے تعارف
- سراج الدین علی خان آرزو اکبر آبادی سے لے کر جرمن شاعر ہانس رابرٹ یاس تک نظریہ دریافت
- عبدالستار لاہوری اور مخطوطہ سمرۃ الفلاسفہ

• آینہ میراث۔ شمارہ ۴۵۔ پاییز وزمستان ۱۳۸۸ شمسی:

- ”ہدایت الاعمی“پانچویں صدی ہجری کے کشمیر کا عرفانی متن
- کشف المحجوب میں انسجام متن کی ایجاد کے عناصر کا تجزیہ

• آینہ میراث۔ شمارہ ۴۸۔ بہار و تابستان ۱۳۹۰ شمسی:

- علی خان آرزو کی کتاب مجمع النفائس کا تنقیدی جائزہ

• آینہ میراث۔ شمارہ ۵۱۔ پاییز وزمستان ۱۳۹۱ شمسی:

- ”آینہ حق نما“ہندوستانی اہل تشیع کے دفاع میں کتاب

• آینہ میراث۔ شمارہ ۵۷۔ پاییز وزمستان ۱۳۹۴ شمسی:

- قتیل لاہوری کی کتاب "ہفت تماشا" اور اس کے مخطوطات

• آینہ میراث۔ شمارہ ۵۸۔ بہار و تابستان ۱۳۹۵ شمسی:

- "فرہنگ رشیدی" اور اس کے مخطوطات کا تعارف

• آینہ میراث۔ شمارہ ۵۹۔ پاییز و زمستان ۱۳۹۵ شمسی:

- بیدل دہلوی کی کتاب "چہار عنصر" کی تحریف، تصحیف اور غلط خوانی
- سراج اورنگ آبادی کی کتاب "سفینۃ المفردات" کا تعارف و تجزیہ

• آینہ میراث۔ شمارہ ۶۱۔ پاییز و زمستان ۱۳۹۶ شمسی:

- مردم شناسی کی نظر سے نسخہ خطی ہفت تماشا کے متن کا جائزہ

• آینہ میراث۔ شمارہ ۶۲۔ بہار و تابستان ۱۳۹۷ شمسی:

- اسلام آباد کی کتاب خانہ گنج بخش میں بندار رازی کے پہلوی اشعار کا مخطوطہ

• آینہ میراث۔ شمارہ ۷۰۔ شہریور ۱۴۰۱ شمسی:

- سیف جام ہروی کی تالیف "جامع الصنایع والاوزان" سے شیر علی خان لودھی کا اقتباس اور "مرآۃ الخیال" کی تصحیح کے متعلق نکات
- دولرانی خضر خان کے دو قدیم غارت شدہ مخطوطات، درویش محمد بن علی کے خط سے

د: ضمیمہ آینہ میراث

• ضمیمہ آینہ میراث۔ شمارہ ۲۔ سال ۱۳۸۸ شمسی

- ایڈیٹر صاحب کی بات
- برصغیر پاک و ہند میں فارسی متون کی تصحیح اور احیا
- پاکستان میں ایرانی مطالعات اور متنی تحقیق کے مباحث

- نونہرہ کے فلسفی، ایرانی اور ہندوستانی فلسفہ حکمت کے اتصال کی آخری کڑیاں

• ضمیمہ آینہ میراث۔ شمارہ۳۔ سال ۱۳۸۴ شمسی

- ایڈیٹر صاحب کی بات
- شیخ محمد علی حزین کے حالات زندگی۔ اہل کشمیر کی ہجو اور اس کا جواب۔ پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں دیوان حزین کے مخطوطات۔ رقعات حزین (متاخرین کے خاتم شیخ علی حزین کے مکتوبات کا دوسرا مجموعہ۔ شیخ حزین کے مزار کے عکس)۔ کچھ مخطوطات کی تصویریں

• ضمیمہ آینہ میراث۔ شمارہ۸۔ سال ۱۳۸۵ شمسی:

- بلوہر نامہ

• ضمیمہ آینہ میراث۔ شمارہ ۲۵۔ سال ۱۳۹۱ شمسی:

- برصغیر میں فارسی کتابوں کی مختصر تاریخ

• ضمیمہ آینہ میراث۔ شمارہ ۲۹۔ سال ۱۳۹۲ شمسی:

- خاقانی شروانی پر ڈاکٹر سعید مہدی فر کے پانچ مضامین ہیں جس کے ایک کا عنوان ہے: "ضبط و گزارشِ ابیاتی از خاقانی شروانی در فرہنگِ جہانگیری" (فرہنگ جہانگیری میں خاقانی شروانی کے اشعار کا ذکر)۔

• ضمیمہ آینہ میراث۔ شمارہ ۳۰۔ سال ۱۳۹۲ شمسی:

- یوسف الہادی کی جامع التواریخ (رشید الدین فضل اللہ ہمدانی) پر ہے۔ جس کا ایک مضمون ہے: (ہند، سندھ اور کشمیر کی تاریخ)

• ضمیمہ آینہ میراث۔ شمارہ ۳۵۔ سال ۱۳۹۳ شمسی:

- فارسی تذکرہ عرفات العاشقین

• ضمیمہ آینہ میراث۔ شمارہ ۳۶۔ سال ۱۳۹۳ شمسی:

- امیر خسرو کی ہشت بہشت کا تعارف
- مسعود سعد سلمان کے دیوان کی تازہ ایڈیٹنگ اور اس کے مخدوش شدہ اشعار

ہ: میراثِ علمیِ اسلام وایران

• میراثِ علمیِ اسلام وایران۔ شمارہ ۱۔ بہار و تابستان ۱۳۹۱ شمسی:

- گانیتا بھاراتی

• میراثِ علمیِ اسلام وایران۔ شمارہ ۱۱۔ بہار و تابستان ۱۳۹۶ شمسی:

- ہندوستانی علامتوں کا عربی، یونانی اور لاطینی زبانوں میں ورود

• میراثِ علمیِ اسلام وایران۔ شمارہ ۱۲۔ پاییز و زمستان ۱۳۹۶ شمسی:

- عربی اور فارسی سے سنسکرت میں تراجم

• میراثِ علمیِ اسلام وایران۔ شمارہ ۱۴۔ پاییز و زمستان ۱۳۹۷ شمسی:

- روایتِ ہندی محاسبہ سینوس ا۔ درجہ بہ روش تقریب تکراری جمشید کاشانی" (علم حساب میں ہندوستانی روایتیں)
- رصد خانہ ہایِ سنگیِ ہندی و اسلامی" کا تعارف
- "رسالہ ہایِ علمیِ فارسیِ حزین لاہیجی" کا تعارف

میراثِ علمیِ اسلام وایران۔ شمارہ ۱۶۔ پاییز و زمستان ۱۳۹۸ شمسی:

- سنسکرت زبان کے ایک رسالہ میں ایک درجہ زاویہ کی علامت کا تعین اسلامی دور کی مثلثوں کے الہام کے ساتھ

ان چیدہ چیدہ ادبی و تحقیقی کارناموں کے ساتھ تحقیقی ادارہ میراث مکتوب کا سفر کامیابی کے ساتھ جاری و ساری ہے اور مستقبل میں بھی اس معتبر علمی و تحقیقی ادارے کی طرف سے شاندار کارہائے علمی و تحقیقی منظر عام پر آنے کی امید ہے۔

مآخذ:

1۔ ابوسعید بن حسن بن حسین شیعی سبزواری ،**مصابیح القلوب**، تصحیح: محمد سپہری، تہران، میراث مکتوب، ۱۹۹۵ء۔

2۔ ابوالمظفّر شاہ فور بن طاہر بن محمد اسفراینی ،**تاج التراجم فی تفسیر القرآن للاعاجم** ، تین جلد، تصحیح: نجیب مایل ہروی اور علی اکبر الٰہی خراسانی، تہران، میراث مکتوب،۱۹۹۶ء۔

3۔ البیرونی، ابوریحان محمد بن احمد،**راشیکات الہند**، تصحیح وترجمہ: محمد مہدی کاوہ یزدی، تہران، میراث مکتوب،۲۰۱۰ء۔

4۔ امامی ہروی، عبداللہ بن محمد،**دیوان امامی ہروی**، تصحیح: عصمت خوئینی، تہران، میراث مکتوب،۲۰۱۵ء۔

5۔ امیر خسرو، دہلوی،**مطلع الانوار**، تصحیح: مریم زمانی (اللہ داد)، تہران، میراث مکتوب،۲۰۱۸ء۔

6۔ جامی، عبدالرحمن ،**تائیہ عبدالرحمان جامی**،ترجمہ منظوم تائیہ ابن فارض بہ انضمام شرح محمود قیصری، تصحیح: صادق خورشا، تہران، میراث مکتوب،۱۹۹۷ء

7۔ ایضاً،**دیوانِ جامی**، تصحیح: اعلاخان افصح زاد، تہران، میراث مکتوب،۱۹۹۹ء۔

8۔ ایضاً، **مثنوی ہفت اورنگ جامی**، دوجلدیں، مقدمہ و تصحیح: اعلاخان افصح زاد، تہران، میراثِ مکتوب،۱۹۹۹ء۔

9۔ حزین لاہیجی، محمد علی بن ابی طالب، ،**دیوانِ حزین لاہیجی**، تصحیح: ذبیح اللہ صاحب کار، تہران، میراث مکتوب،۱۹۹۵ء۔

10۔ حسین قلی خان ، عظیم آبادی،**تذکرہ نُشتر عشق**،دوجلدیں، تصحیح: سید کمال حاج سید جوادی، تہران، میراث مکتوب،۲۰۱۲ء۔

11۔ خسرو بیگ گُرجی، میرزا،**محک خُسروی**، تصحیح: فائزہ زہرا میرزا، تہران، میراث مکتوب،۲۰۱۱ء۔

12۔ رازی، امام فخر الدین محمد ،**حفظ البدن**، تصحیح: محمد ابراہیم ذاکر، تہران، میراث مکتوب، ۲۰۱۲ء۔

13۔ رشید الدین، فضل اللہ ہمدانی،**جامع التواریخ**، تصحیح: محمد روشن، تہران، میراث مکتوب،۲۰۰۵ء۔

14۔ رضی الدین، عبدالغفور لاری،**تکملہ نفحات الانس**، تصحیح: محمود عابدی، تہران، میراث مکتوب،۲۰۱۷ء۔

15۔ رومی، جلال الدین،**مثنوی معنوی**،چار جلدیں، تصحیح وترجمہ: حسن لاہوتی، تہران، میراث مکتوب، ۲۰۱۴ء۔

16۔ سراج الدین علی خان، آرزو،**مُثمر**، تصحیح: سید محمد راست گو، تہران، میراث مکتوب،۲۰۲۱ء۔

17۔ عارف نوشاہی،**سیہ بر سفید**، تہران، میراث مکتوب، ۲۰۱۱ء۔

18۔ عبدالستار بن قاسم لاہوری،**مجالس جہانگیری**، تصحیح: عارف نوشاہی؛ معین نظامی، تہران، میراث مکتوب،۲۰۰۷ء۔

19۔ عبداللہ بن محمد ،**ارشاد**، تصحیح: عارف نوشاہی، تہران، میراث مکتوب،۲۰۰۷ء۔

20۔ غالب، اسد اللہ،**دیوانِ غالب دہلوی**، تصحیح: محمد حسن حائری، تہران، میراث مکتوب،۱۹۹۸ء۔

21۔ غیاث الدین بن ہمام الدین، خواند میر ،**مَکارم الاخلاق**، تصحیح: محمد اکبر عشیق، تہران، میراث مکتوب،۱۹۹۹ء۔

22۔ غیاث الدین علی یزدی،**سعادت نامہ یا روزنامہ غزواتِ ہندوستان**، تصحیح: ایرج افشار، تہران، میراث مکتوب،۲۰۰۰ء۔

23۔ میراث مکتوب،**فہرست انتشارات مرکز پژوہشی میراث مکتوب**،تہران،میراث مکتوب۔

24۔ محمد زمان بن کلب تبریزی،**فرائد الفوائد**، تصحیح:رسول جعفریان۔تہران،میراث مکتوب،۱۹۹۴ء۔

25۔ محمد مہدی،فروغ اصفہانی،**فروغستان**، تصحیح:ایرج افشار،تہران،میراث مکتوب،۲۰۰۹ء۔

26۔ ناصر خسرو،قبادیانی بلخی،**زاد المسافر**،شرح لغات و اصطلاحات:سید اسماعیل عمادی حائری۔ تصحیح و تحقیق:سید محمد عمادی حائری،تہران،میراث مکتوب،۲۰۰۵ء۔

27. http://mirasmaktoob.ir/fa مورخہ ۱۵جون ۲۰۲۳